



سوال

(214) روزے دار کا لعاب کا ننگنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

روزے دار اگر لعاب کو ننگل لے تو اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

لعاب روزے کو نقصان نہیں دیتا، اسے ننگلے میں کوئی حرج نہیں، تھوک دیا جائے تو پھر بھی کوئی حرج نہیں، ہاں البتہ سینہ سے خارج ہونے والے کھنکار یا ناک سے خارج ہونے والے رینٹ کو جو درحقیقت جما ہوا بلغم ہوتا ہے اور کبھی سینہ سے خارج ہوتا ہے اور کبھی سر کی طرف سے آتا ہے، واجب ہے کہ تھوک دیا جائے، باہر نکال دیا جائے اور اسے نہ ننگلا جائے۔ ہاں البتہ لعاب میں کوئی حرج نہیں اس سے مرد یا عورت کے روزے کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔

ہذا ما عنہم والی اللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام: ج 2 صفحہ 178

محدث فتویٰ